اسلامیات

جماعت چہارم

محمد صدیق

رہنمائے اساتذہ کتاب

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بک کمپنی

النوراسلامیات

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت چہارم

مصنف: محمد صدیق (پی۔ایچ۔ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

قومی نصاب ۲۰۲۳۔۲۴ کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
AE Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جُملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: النور اِسلامیات، رہنمائے برائے اساتذہ (برائے جماعت چہارم)

مصنفین و مؤلفین: محمد صدیق (پی۔ ایچ۔ ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

معاون مصنفین: ڈاکٹر سلمان شاد **ترجمہ قرآن:** سید ریاض حسین شاہ

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7، میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بند روڈ، لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، ایم ریحان مظہر (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، عماد الدین (لاہور)۔

پروسیسنگ: نجیب اسٹوڈیو (اسلام آباد)، سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)۔

مؤلفین و مرتبین

ایڈیٹوریل بورڈ

۱۔ **راجا محمد نصیر خان**

۲۔ **ڈاکٹر محمد سلمان میر**

۳۔ **مقبول الرحمٰن عتیق**

۴۔ **فرحانہ منصور**

حرف آغاز

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ آج مغرب پوری طاقت کے ساتھ خاص طور پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اسلام اور اس کی مقدس شخصیات کی توہین و تحقیر، اسلامی تعلیمات کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کی سر توڑ کوشش میں مصروف ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ان مذموم حرکات کا تعلق کسی ایک فرد یا کسی خاص گروہ سے نہیں بلکہ ایسی ناپاک جسارتیں پورے مغربی معاشرے کی اجتماعی سوچ کا مظہر ہیں۔ اگر یوں دیکھا جائے تو عام و خاص ہر کوئی اس کی لپیٹ میں ہے لیکن نوجوان خاص طور پر اس کا شکار ہیں۔ آج میڈیا کی طاقت سر چڑھ کر بول رہی ہے، آج ہمارے نوجوان کی حالت پتلی ہے، ان کی سوچ سرسری ہے، ان کے اخلاق کھوکھلے ہو چکے ہیں، ہمارے نوجوان تعلیم سے دور ہو رہے ہیں، دین سے دور ہو رہے ہیں، بڑوں کا ادب واحترام ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا عصری تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، ہمارے جوانوں کی سوچ اور فکر کا دائرہ تبدیل کر دیا گیا ، ان کی اپنی نظر میں اسلام، اسلامی تعلیمات، ان کی تہذیب، قومی روایات اور نظریہ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئے ہیں۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
رُوحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو

ایسے حالات میں اساتذہ کرام پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ استاد قوم کے محافظ ہوتے ہیں نسلوں کو سنوارنا ان کے ذمہ ہوتا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ درس گاہوں سے ایسے ایسے انقلابات نے جنم لیا جنہوں نے قوموں کی تقدیر بدل کر رکھ دی اور قوموں کو اوج ثریا پر متمکن کر دیا۔ تعلیمی انقلاب کا مقصد یہ ٹھہرا کہ اساتذہ کرام، نوجوان نسل کی سوچ و فکر میں ایسی نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ معاشرے کے کار آمد فرد بن سکیں۔ انہیں عصر حاضر کی تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ان کے اندر سے بے یقینی اور مایوسی نکال کر یقین کی دولت پیدا کریں۔

اس سلسلے میں ایکسل بک کمپنی نے ہمیشہ کی طرح ملت کے بکھرے ہوئے موتیوں کو یکجا کرنے اور ان کی حقیقی منزل کی طرف راہ نمائی کے لیے پہلی جماعت سے پنجم جماعت تک گائیڈ پبلش کی ہے جس میں اساتذہ کرام اور طلبہ کے لیے مفید مواد اسوہ حسنہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ سب اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

تعارف

زمانہ جاہلیت سے لے کر عصرِ رواں تک کسی بھی شخص نے تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کا انکار نہیں کیا۔تاریخ گواہ ہے جس قوم نے تعلیم کی اہمیت کو سمجھا وہ قوم ترقی کے عروج پر رہی،اس کے برعکس جس قوم نے تعلیم کو اہمیت نہ دی اس قوم نے غلامی کی زندگی بسر کی۔ تعلیم کے بغیر کسی بھی فرد کی تربیت مکمل نہیں ہو سکتی۔ تربیت کے بغیر فرد معیاری فرد نہیں ہو سکتا۔ معیاری فرد کے بغیر معیاری خاندان کا وجود ناممکن ہوتا ہے اور ایک معیاری خاندان کے بغیر معیاری معاشرہ یا اُمت وجود میں نہیں آسکتی۔

اسلام نے ایک معیاری اور خوبصورت معاشرے کے لیے جو قوانین وضع کیے ان میں سب سے ضروری امر جو ٹھہرا وہ تعلیم ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا: اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ (علق: 1): اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (سنن ماجہ: 229) مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

مذکورہ آیت اور حدیث سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے کہ اسلام نے پڑھنے اور پڑھانے کی کس قدر ترغیب دی ہے۔ کسی بھی چیز کے بارے میں جاننا کسی بھی انسان کا بنیادی حق ہے، کیوں کہ اِس کی بدولت وہ جینے کا طریقہ اور سلیقہ سیکھتا ہے اور ترقی و کامیابی کا زینہ چڑھتا ہے۔ جب کسی بھی معاشرہ میں انسان سے سیکھنے سکھانے کا حق چھین لیا جائے تو وہ معاشرہ جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ کسی بھی معاشرہ کی فلاح کا دارومدار اس معاشرہ کے معلمین پر ہوتا ہے کیونکہ معلمین کا کام ایک ایسی نسل کی تیاری ہے جس سے معاشرہ کامیابی و کامرانی کے راستہ پر گامزن ہو سکے۔ لہٰذا معلم کے لیے ضروری ہے کہ اگر وہ بچوں کو اسلامیات کی کتاب پڑھا رہا ہے تو اس کو اچھی طرح معلوم ہو کہ اس میں کون کون سے عنوانات ہیں۔ کیا معلم کو ان عنوانات پر عبور حاصل ہے؟ کیا معلم کو قرآنی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ الفاظ کے معانی اور مطالب سے آگاہی حاصل ہے؟ کیا معلم کو اسلامیات کے اس خاص مضمون کو پڑھانے کے قاعدے اور قوانین معلوم ہیں؟

معلم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلامیات پڑھاتے وقت ایسے طریقہ کار کو اپنائے جس سے بچوں میں توجہ اور سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔ دورانِ تدریس معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی کا عنصر موجود ہو۔ معلم یہ بھی دیکھے کہ جو بچے ذہنی طور پر سبق کو سمجھنے میں کمزور ہیں ان کی کمزوری کو کیسے رفع کرنا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں ہر سبق سے پہلے سبق کے عنوان کے متعلق کچھ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ تفصیلی مواد کے لیے معلمین النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ معلمین کو چاہیے کہ دورانِ تدریس چھوٹی کلاس کے بچوں کی ذہنی صلاحیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی مثالیں دے کر ان کے لیے سبق کو آسان بنا کر پیش کریں۔ اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے سوال بنا کر ان کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کی ذہنی صلاحیت میں بہتری آسکے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

باب اول:

قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ناظرہ قرآن مجید

امدادی مواد:

فلیش کارڈ: رموزاوقاف کی مشق

وڈیوز: قراءت کی درستی کے لیے کسی معروف قاری کی آواز میں

عمومی مقاصد (Common Objective)

- قرآن مجید کے پارہ 9تا 18 کی (مختلف) تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت۔
- تلاوت قرآن مجید کی اہمیت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- تلاوت قرآن مجید کی اہمیت اور آداب سے واقفیت حاصل کر کے عملی زندگی میں اپنا سکیں۔
- قرآن مجید کے پارہ 9تا 18 کی (مختلف) تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت کر سکیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

طلبہ کو تجوید کے مطابق پارہ نمبر 9تا 18 کی (مختلف) آیات کی تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت کرنے کی مشق کروائی جائے گی۔

9-قَالَ الْمَلَا	10-وَاعْلَمُوْا	11-يَعْتَذِرُوْنَ
12-وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	13-وَمَآ أُبَرِّئُ	14-رُبَمَا
15-سُبْحٰنَ الَّذِيْ	16-قَالَ اَلَمْ	17-اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ
18-قَدْ اَفْلَحَ		

حفظ قرآن مجید

سورۃ الماعون اور سورۃ الکافرون کا تعارف اور اہمیت و فضیلت سے آگاہی کے علاوہ درست تلفظ کے ساتھ حفظ کرنے اور اپنی نمازوں میں پڑھنے کی ترغیب۔

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد بچوں سے جائزہ کے طور پر کسی بھی سورت کو زبانی سنیں اور سورتوں کی اہمیت و فضیلت کے متعلق سوال و جواب کریں۔

حفظ و ترجمہ

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- نماز میں رکوع، قومہ، سجدہ اور تشہد کی تسبیحات اور ان کے معانی و مفہوم بیان کرنا۔
- سورۃ الکوثر کا پس منظر، ترجمہ اور تشہد کے ترجمے سے آگاہی حاصل کرنا۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم رکوع، قومہ، سجدہ اور تشہد کی تسبیحات یاد کروائیں اور ان کے معانی و مفہوم بیان کریں۔ سورہ الکوثر کا پس منظر بیان کریں۔ متعلمین کو نماز کے صحیح طریقہ کی وڈیوز بھی دکھائیں۔

یاد رکھیں ! معلم کے ذمہ بہتر منصوبہ بندی اور ایمان داری کے ساتھ متعلمین کو درس دینا ہے۔ اس کو کامیابی سے ہم کنار کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہے۔ لہذا ایک اچھے معلم کی صفت ہوتی ہے کہ وہ نتیجہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا طریقہ کار بھی یہی تھا، آپ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تھے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، مختصر دعائیں اور اسمائے حسنیٰ

امدادی مواد:

چارٹ: احادیث مبارکہ

چارٹ: بیت الخلا میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

وڈیوز: اسمائے حسنیٰ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- احادیث کے معنی و مفہوم بیان کرنا۔
- بیت الخلا میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا اور اسمائے حسنیٰ کی اہمیت و فضیلت بیان کرنا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- احادیث کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو کر عملی زندگی میں احادیث مبارکہ کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔
- دعائیں مانگنے کی اہمیت و آداب اور ان کے معنی و مفہوم سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- بیت الخلا میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا یاد کر کے عملی زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم مقاصد کا تعین کرتے ہوئے متعلمین کو احادیث کا معنیٰ و مفہوم اور ان کی اہمیت و فضیلت بیان کرے۔ احادیث سے حاصل ہونے والی تعلیمات کو روزمرہ زندگی میں عملی طور پر اپنانے کی ترغیب دے تاکہ وہ دنیا و آخرت میں کامیابی سے ہمکنار ہوں۔

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ (جامع ترمذی:1954)

ترجمہ: ”جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا“

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ (صحیح بخاری:6056)

ترجمہ: ”چغل خور جنت میں نہیں جائے گا“

لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَا یَرْحَمُ النَّاسَ (صحیح بخاری:2686)

ترجمہ: ’’اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا‘‘

اِنَّ مِنْ أَحَبِّکُمْ أَحْسَنَکُمْ أَخْلَاقًا (صحیح بخاری:3759)

ترجمہ: ’’بے شک تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو‘‘

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ لَّا یَأْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ (جامع مسلم:172)

ترجمہ: ’’وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی ایذا سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے‘‘

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی ضرورت اور حاجت کے لیے اسی سے دعا کریں۔ ہمیں چاہیے کہ روز مرہ کے معمولات کی دعائیں جو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں سکھائی ہیں ان کے معنیٰ کے ساتھ عملی زندگی میں پڑھنے کی عادت بنائیں تاکہ ہمارے ہر کام میں برکت بھی ہو اور ہمارا ربّ ہم سے راضی بھی ہو۔

اسمائے حسنیٰ:

اسمائے حسنیٰ کے اہمیت وفضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سوا سے ان ہی ناموں سے پکارا کرو۔

اَلْمُصَوِّرُ	شکل وصورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ	گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	سب پر غالب پانے والا	اَلْوَهَّابُ	خوب عطا کرنے والا
الرَّزَّاقُ	سب کو روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ	رحمت ورزق کے دروازے کھولنے والا

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے معلم سبق سے متعلق دی گئی معلومات کا جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب دوم:

ایمانیات وعبادات

فرشتوں پر ایمان

امدادی مواد:

چارٹ: مشہور فرشتوں کے نام اور ذمہ داریاں۔ کائنات میں ایسی نشانیوں کی فہرست جس میں فرشتوں کی خدمات کا اظہار ہو۔

Venn Diagram: فرشتوں اور انسانوں کی خصوصیات میں مماثلت۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- تمام فرشتوں پر ایمان کے حکم سے آگاہی حاصل کرنا۔
- مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریوں کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- مشہور فرشتوں کے نام اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفویض کردہ ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا۔
- وضاحت کرنا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے پابند ہیں اور اللہ کی ذاتِ مبارکہ ان کی مدد کی محتاج نہیں۔

طریقۂ تدریس(Teaching Methodology)

معلم ضرورت کے تحت متعلمین کی معلومات اور ان کی ذہنی صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالیہ انداز میں مخاطب ہو کر سبق کے لیے آمادگی پیدا کرے تاکہ مؤثر انداز میں سبق کا آغاز ہو۔ پیارے بچو! فرشتے کن کو کہتے ہیں؟ کیا آپ کو معلوم ہے! چار مشہور فرشتے کون سے ہیں؟ کس کس کو ان کے نام آتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں! ہمارے کندھوں پر بھی دو فرشتے ہوتے ہیں؟ چلیں بتائیں ان کے نام کیا ہے؟ آپ کو معلوم ہے! ان دونوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ کیا آپ کو فرشتوں کے سردار کا نام معلوم ہے؟ معلم کے لیے ایسے سوالات تدریسی عمل میں متعلمین کی توجہ کا باعث بنیں گے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے معلم سبق کے متعلق پیش کی گئی معلومات یا مشقی سوالات میں سے سوال و جواب کرے تا کہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام باتیں متعلمین کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

آسمانی کتابوں اور صحائف پر ایمان

امدادی مواد:

چارٹ: انبیاء کرام اور ان پر نازل ہونے والی کتب۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- انبیاء کرام اور ان پر نازل ہونے والی کتب سے آگاہی فراہم کرنا۔
- قرآن مجید کی فضیلت اور انسانی زندگی میں اس کی اہمیت جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- آسمانی کتابوں پر ایمان اور ان کے نزول کا مقصد جان سکیں۔
- قرآن مجید سے قبل نزول ہونے والی آسمانی کتب کے احکام منسوخ ہونے کے متعلق جان سکیں۔
- قرآن مجید کی فضیلت اپنے الفاظ میں مختصر بیان کر سکیں۔

آسمانی کتابوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے رسول اور نبی بھیجے ،ان میں سے کچھ پر کتابیں اور صحیفے نازل کیے،ان کتابوں اور صحیفوں میں انسانی ضرورت کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کی باتیں ہیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے کے لیے سوالیہ انداز میں گفتگو کرتے ہوئے بچوں سے مخاطب ہو کر ان میں تجسس اور آمادگی پیدا کرے تاکہ مؤثر انداز میں سبق کا آغاز ہو سکے جیسے : اللہ تعالیٰ نے مختلف ادوار میں انبیاء کرام پر جو کتابیں نازل ہیں وہ کون کون سی تھی ؟ کس نبی پر کون سی کتاب نازل ہوئی ؟ان کتابوں کو نازل کرنے کا مقصد کیا تھا؟ان کتابوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے ؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ قرآن مجید میں قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہر قسم کی راہ نمائی موجود ہے ؟ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر کون سی کتاب نازل ہوئی ؟۔۔۔۔۔۔۔

متعلمین کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کروادیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہونے والی آخری کتاب قرآن مجید ہے۔ قرآن مجید میں قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے راہ نمائی موجود ہے۔اب کوئی نئی کتاب یا رسول نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ اس کی تعلیمات پر عمل کریں اور ہر کام میں اس کتاب سے راہ نمائی لیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے جو کتابیں نازل کیں ان میں سے چار مشہور کتابیں درج ذیل ہیں۔

تورات مقدس	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
زبور مقدس	حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
انجیل مقدس	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
قرآن مجید	ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوا۔

اعادہ:

معلم کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے متعلمین سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے۔ تاکہ بچوں کی سبق میں دل چسپی کا تجزیہ ہو سکے اور ساتھ ساتھ دہرائی بھی ہو جائے۔

روزہ(صوم)

امدادی مواد:

چارٹ: روزہ کی نیت،افطار کی دعااور روزہ کی اہمیت وفضیلت

چارٹ: سورۃالقدراور شب قدر کے حوالے سے مختصر پیرا گراف

تصاویر: سحری وافطاری، نماز تراویح اور مساجد

عمومی مقاصد(Common Objective)

- جان سکیں کہ روزہ دین اسلام کا اہم رکن ہے۔
- روزہ کی فضیلت اور اوقات کار کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- روزہ(صوم) کی اہمیت،رمضان المبارک میں سحری اور افطار کے بارے میں جان سکیں۔
- اس لائق ہو جائیں کہ روزہ کا مختصر تعارف بیان کر سکیں۔
- اعتکاف اور شب قدر کی اہمیت سمجھ سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کی سبق میں دل چسپی پیدا کرنے کی غرض سے سوالات کیے جائیں۔مثلاًروزہ کس کو کہتے ہیں؟سحری اور افطاری کا مطلب کیاہے؟کیاآپ کو معلوم ہے!روزہ گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے؟ان سوالات سے بعد معلم سبق کا آغاز کرے۔

پیارے بچو!آج ہم سیکھیں گے کہ روزہ کس کو کہتے ہیں،روزہ اسلام کا کون سا رکن ہے،روزہ کن لوگوں پر فرض ہے، روزہ کن لوگوں پر فرض نہیں ہے اور روزہ کے فوائد کیاہیں؟

تمہد کے طور پر طلبہ کو روزہ کے بارے معلومات فراہم کی جائیں کہ روزہ کو عربی زبان میں ''صوم'' کہتے ہیں۔ارکان اسلام میں سے روزہ ایک اہم رکن ہے۔ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اسلام کی بنیاد جن چیزوں کو قرار دیااُن میں سے ایک روزہ بھی ہے۔اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان کے مہینہ میں روزے رکھنا فرض کیا ہے۔ طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے وغیرہ سے رُک جانا''روزہ'' کہلاتاہے۔رمضان المبارک میں صبح صادق سے پہلے جو کھانا کھایا جاتاہے اُس کو''سحری'' کہتے ہیں۔سحری کے بعد تمام دن کھانے اور پینے سے پرہیز کرتے ہیں۔پھر شام کو سورج

غروب ہونے کے بعد روزہ افطار کرتے ہیں۔اسے ''افطاری'' کہا جاتا ہے۔روزہ رکھنا بہت ثواب کا کام ہے۔روزہ گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔رمضان کے مہینہ میں جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

شب قدر اور اعتکاف کی فضیلت:

رمضان کے آخری عشرہ میں ایک رات بہت برکت والی ہے جسے ''لیلۃ القدر'' کہتے ہیں۔اس رات کی عبادت کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے زیادہ ہے۔اعتکاف عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ٹھہر جانا،خود کو روک لینا کے ہیں۔شب قدر کو تلاش کرنے اور اس میں عبادت کا ثواب حاصل کرنے کے لیے مسلمان رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسجد میں اعتکاف کرتے ہیں۔اعتکاف کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مستقل سنت ہے۔آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ اس کا اہتمام فرماتے تھے۔اعتکاف کرنا اللہ تعالیٰ کی محبت اور رحمت حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تاکہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام معلومات بچوں کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

حقوق اللہ

امدادی مواد:

چارٹ: حقوق اللہ اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی فہرست۔

وڈیوز: اسمائے حسنیٰ بمعہ معانی و مطالب

عمومی مقاصد(Common Objective)

- اللہ تعالیٰ کو خالق، مالک، رازق اور معبود مان کر حقوق اللہ جان سکیں۔
- دعا کی اہمیت و فضیلت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- اللہ تعالیٰ کے حقوق اور اہمیت سے واقف ہو سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے اور اس سے دعا کرنے کے عادی بن جائیں۔
- تکلیف اور مصیبت میں صبر واستقامت اور توکل کا مظاہرہ کرنے والے بن جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

استاد تمہیدی طور پر حقوق اللہ کے بارے میں بتائے کہ حقوق اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کے حقوق۔ حقوق اللہ سے مراد وہ افعال ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے کرنا ہر انسان کے لیے ضروری اور واجب ہے مثلاً اللہ تعالیٰ کو وحدہ لا شریک ماننا۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات اپنی مخلوق پر بے شمار ہیں جن کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ کے اتنے احسانات ہیں تو بندوں پر بھی واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حقوق جو ان پر واجب ہیں ادا کریں۔۔۔۔۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تاکہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام معلومات طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

تلاوت قرآن مجید

امدادی مواد:

چارٹ: تلاوت قرآن مجید کے متعلق احادیث بمعہ ترجمہ

چارٹ: تلاوت قرآن مجید کے آداب

عمومی مقاصد(Common Objective)

- تلاوت قرآن مجید کے احکام و آداب سے آگاہ ہو سکیں۔
- قرآن مجید کے حقوق سے واقف ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- آخری آسمانی کتاب کے طور پر قرآن مجید کا تعارف اور اس حوالے سے اپنی ذمہ داری سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- یقین پختہ کر لیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور ہر قسم کی تحریف سے پاک ہے۔
- قرآن مجید پڑھنے کا شوق پیدا ہو جائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا لازم کر لیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

- ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔

یاد رکھیں!

اگر استاد نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر لی تو تدریسی عمل میں آسانی ہو جائے گی۔

اساتذہ تمہیدی طور پر بچوں کو بتائیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ یہ کلام دُنیا کے تمام کلاموں سے افضل ہے۔ یہ قرآن مجید نبی کریم صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر تقریباً تئیس (23) سالوں میں نازل ہوا۔ قرآن مجید محفوظ ترین کتاب ہے کیوں کہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت کے چند آداب:

قرآن مجید کی تلاوت باوضو ہو کر کرنی چاہیے۔ تلاوت سے پہلے "تعوذ و تسمیہ" ضرور پڑھنی چاہیے۔ ذوق و شوق اور دل لگا کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ قرآن مجید کو پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر پڑھنا چاہیے۔ تلاوت کرتے ہوئے تجوید اور ترتیل کا خیال رکھتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

قرآن مجید کے حقوق:

قرآن مجید کے پانچ حقوق ہیں: (1) قرآن مجید پر ایمان لانا (2) قرآن مجید کی تلاوت کرنا (3) قرآن مجید کو سمجھنا اور اس کے معنی و مفہوم پر غور کرنا (4) قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا (5) قرآن مجید کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانا۔ ہمیں قرآن مجید کی تلاوت اس عزم کے ساتھ کرنی چاہیے کہ اس کے احکام کو سمجھ کر اپنی زندگی میں اپنائیں گے اور اس کتاب کے ذریعے دُنیا سے برائیوں کو ختم کر کے نیکیاں پھیلائیں گے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد اعادہ کے لیے طلبہ سے مشقی سوالات کی مدد سے جائزہ لے سکتا ہے کہ انہوں نے کس حد تک سبق میں دل چسپی لی ہے۔

باب سوئم:

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

نزول وحی کا واقعہ

امدادی مواد:

چارٹ: پہلی وحی کی آیات بمعہ ترجمہ

تصاویر: مکہ مکرمہ، غار حرا

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ سے متعلق مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔
- نزول وحی کے مختلف پہلوؤں کے متعلق جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- سورۃ العلق کی آیات کے مطابق علم کی اہمیت کو جان سکیں۔
- نزول وحی، حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے کردار اور نزول وحی پر ان کے کلمات کو جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت سے مہمان نوازی، آفات میں دوسروں کے کام آنا اور مصیبت زدوں کا بوجھ اٹھانا ایسے اخلاق سیکھ کر عملی زندگی میں ان پر عمل کرنے کے قابل ہو جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ استاد سبق شروع کرنے سے پہلے طلبہ میں تجسس پیدا کریں تا کہ ان میں دلچسپی پیدا ہو۔ یاد رکھیں! اگر آپ نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر لی تو آپ کا باقی کام بہت آسان ہو جائے گا۔ آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر انداز میں مخاطب کر کے پوچھیں! کوئی بچہ بتائے کا وحی کس کو کہتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر پہلی وحی کب نازل ہوئی؟ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر وحی کس کے ذریعے نازل ہوئی؟ غارِ حرا

کہاں واقع ہے ؟پہلی وحی میں کون سی سورت کی آیات نازل ہوئی ؟نازل ہونے والی آیات کتنی تھی ؟ایسے سوالات کے ساتھ ساتھ بچوں کو ان کی تفصیل سے بھی آگاہ کرتے جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے ان پہلوؤں کو کہانی کی صورت میں بیان کریں تاکہ دل چسپی برقرار رہے۔

تمہید کے طور پر اساتذہ کرام علم کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو بتائیں کہ پہلی وحی کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے علم کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔ علم ہی کے ذریعے انسان میں اچھے اور بُرے کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ایک طالب علم کی عملی زندگی کے لیے بہت واضح سبق ہے کہ وہ علم کی اہمیت سے واقف ہو اور علم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ محنت کرے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد کا سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوال کیے جا سکتے ہیں۔

دعوت و تبلیغ

امدادی مواد:

چارٹ: سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی ہستوں کے نام

تصاویر: مکہ مکرمہ، کوہ صفا

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ میں دعوت و تبلیغ کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- دین اسلام کی تبلیغ کا مفہوم، ضرورت اور اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- دعوت تبلیغ کے دوران قریش مکہ کی مخالفت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر کیے گئے مظالم اور صحابہ کی مشکلات سے آگاہی۔
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور صحابہ کرام کی ثابت قدمی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں اور عملی زندگی میں ان کی پیروی کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی دعوت و تبلیغ کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

ہجرت حبشہ (اولیٰ وثانیہ)

امدادی مواد:

- نقشے، گلوب یا گوگل میپ کی مدد سے حبشہ /ایتھوپیا کی نشاندہی

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور ہجرت حبشہ سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- ہجرت حبشہ کا مفہوم اور حجرت حبشہ کے بارے مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔
- دعوت تبلیغ کے دوران اور روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کرنا سیکھ سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو ہجرت حبشہ اولیٰ وثانیہ کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔

شعب ابی طالب

امدادی مواد:

- جزیرہ نما عرب کے نقشے یا گوگل میپ کی مدد سے مختلف مقامات (مکہ مکرمہ، طائف، شعب ابی طالب) کی نشاندہی۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور شعب ابی طالب سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- شعب ابی طالب کے بارے مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔
- اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کے عادی بن سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو شعب ابی طالب کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔

عام الحزن

امدادی مواد:

چارٹ: حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے کردار اور اولاد کی فہرست

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- عام الحزن کے معنی و مفہوم جان سکیں۔
- پریشانی اور غم کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، حضرت خدیجہ الکبریٰ اور ابو طالب کے کردار کے بارے آگاہ ہو سکیں اور اس طرز عمل کو اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

سفر طائف

امدادی مواد:

وڈیوز: شہر مکہ مکرمہ اور شہر طائف

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور سفر طائف سے آگاہی حاصل کرنا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا سفر طائف اور طائف کے سرداروں کے رویے کے بارے مکمل آگاہی حاصل کرنا۔
- سفر طائف کے واقعات جان کر صبر و تحمل اور برداشت جیسی خصوصیات کو اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو سفر طائف کا مقصد ،طائف کے سرداروں کا رویہ اور حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا صبر و تحمل کہانی کی صورت میں بتائیں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔

باب چہارم:

اخلاق وآداب

سادگی

امدادی مواد:

چارٹ: سادگی کے بارے قرآنی آیات واحادیث۔

چارٹ: سادگی کے فوائد اور ثمرات پر مکالمہ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- سادگی کا مطلب و مفہوم اور سادگی کے فوائد و ثمرات سے آگاہی حاصل کرنا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی میں سادگی کی مثالوں سے آگاہی حاصل کرنا۔
- سادگی، بناوٹ و تکلف میں فرق سمجھ سکیں۔
- عملی زندگی میں سادگی کو اپنا سکیں اور نمود و نمائش سے دور رہ سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی سے سادگی کی مثالوں سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو سادگی کے فوائد و ثمرات کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں تاکہ وہ عملی زندگی میں سادگی اپنا سکیں اور نمود و نمائش سے دور رہ سکیں۔

ضرورت پڑنے پر اساتذہ طلبہ کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے ان سے بلند خوانی کرائیں۔اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کرکے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔

آداب مجلس

امدادی مواد:

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی سے آداب مجلس کے حوالے سے ایک واقعہ

چارٹ: مجالس میں شرکت کے آداب

عمومی مقاصد(Common Objective)

- قرآن وسنت کی روشنی میں مجلس کا مفہوم، آداب اور مقاصد کو سمجھ سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- مجلس کا مفہوم اور آداب جان سکیں۔
- مجالس کے مقاصد اور ان کی اقسام (دینی، خوشی، غمی وغیرہ) کے پیش نظر ان میں شرکت کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو مجالس میں شرکت کے آداب کے متعلق مکمل آگاہی فراہم کریں۔

ضرورت پڑنے پر اساتذہ کرام تدریس کے عمل کو بہتر کرنے کے لیے بچوں کو مختلف مجالس کا مشاہدہ بھی کروائیں اور ان سے ایک فہرست تیار کروائیں کہ فلاں مجلس میں کن آداب کا خیال رکھا گیا تھا اور کون سی باتوں کا خیال نہیں رکھا گیا تھا۔ اس کے علاوہ طلبہ کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے ان سے بلند خوانی کرائیں۔ اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کر کے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

وقت کی پابندی

امدادی مواد:

جدول: حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے روزمرہ کے معمولات کا جدول۔

چارٹ: وقت کی پابندی کے فائدے۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- اسلامی عبادات میں وقت کی پابندی کی اہمیت سمجھ سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- وقت کی پابندی کی اہمیت اور فائدے جان کر ان پر عمل کر سکیں۔
- اپنی جماعت اور زندگی کے دیگر معاملات میں نظام الاوقات پر عمل کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو وقت کی پابندی کے بارے مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

باب پنجم:

حسن معاملات و معاشرت

دیانت داری

امدادی مواد:

چارٹ: دیانت داری کے حوالے سے ایک آیت اور حدیث بمعہ ترجمہ

تصاویر: دیانت داری پر مکالمہ

عمومی مقاصد (Common Objective)

- دیانت داری کا مفہوم جان سکیں اور سیرت طیبہ کی روشنی میں دیانت داری کی مثالیں جان سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- زندگی کے تمام معاملات میں دیانت داری کی ضرورت واہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- دیانت داری کے معاشرتی اور معاشی ثمرات سے آگاہ ہو کر دیانت داری کے اصولوں پر عمل پیرا ہو سکیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

اساتذہ کرام طلبہ کو سیرت طیبہ کی روشنی میں دیانت داری کی مثالوں سے تربیت کرتے ہوئے ان میں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں دیانت داری برتنے کی ترغیب دیں۔ بچوں سے ایسے کاموں کی فہرست بنائیں جو وہ اپنی عملی زندگی اور کھیل کود وغیرہ میں دیانت داری کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں اور اس کے متعلق کمرا جماعت میں ساتھیوں سے تبادلہ خیال بھی کروائیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد حقوق العباد کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

حقوق العباد (خدمت خلق)

امدادی مواد:

چارٹ: خدمت خلق کے فوائد

تصاویر: خدمت خلق پر مکالمہ

عمومی مقاصد (Common Objective)

- خدمت خلق کا مفہوم جان سکیں اور سیرت طیبہ کی روشنی میں خدمت خلق کی مختلف صورتوں کا جائزہ۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- خدمت خلق کے مفہوم اور ضرورت واہمیت سے آگاہ ہو سکیں اور عملی زندگی میں خدمت خلق کو اپنا سکیں۔
- دور حاضر کے مسائل کا ادراک کرتے ہوئے خود کو خدمت خلق کے لیے تیار کر سکیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

اساتذہ کرام طلبہ کو النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب کی روشنی میں خدمت خلق کی ضرورت واہمیت کے بارے میں آگاہی فراہم کریں تاکہ بچے عصر حاضر کے مسائل کا ادراک کرتے ہوئے خود کو خدمت خلق کے لیے تیار کر سکیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ خدمت خلق کی مختلف صورتوں میں اپنے کردار کا جائزہ لیں اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو بھی بتائیں۔اور اس کے علاوہ خدمت خلق کے حوالے سے سیرت طیبہ سے کوئی ایک واقعہ آپس میں مکالمہ کی صورت میں پیش کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد حقوق العباد کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

وطن سے محبت(ذمہ داری شہری)

امدادی مواد:

چارٹ: وطن سے محبت کے اظہار نظم کی صورت میں

چارٹ: ذمہ داری شہری کی خصوصیات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- وطن کے معنی اور مفہوم سے آگاہ ہو سکیں، وطن کی اہمیت سمجھ سکیں اور اس کی قدر کرنا سیکھ لیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- نظریہ پاکستان کی روشنی میں وطن کی اہمیت سے آگاہی اور وطن کی قدر کرنا سیکھ سکیں۔
- خود کو ملکی سلامتی اور ترقی کے لیے تیار کر سکیں اور ذمہ دار شہری کی خصوصیات اپنا سکیں۔
- ہم وطنوں کے ساتھ ہر قسم کی تفریق سے بالاتر ہو کر مثبت تعلقات رکھ سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام طلبہ کو النور اسلامیات اور دیگر کتب کی روشنی میں وطن سے محبت، وطن کی اہمیت، آزادی کی قدر و قیمت اور حب الوطنی کی ضرورت و اہمیت کو واضح کریں۔ ان کو ترغیب دیں کہ ایک ذمہ دار شہری ہونے کی حیثیت سے وہ اپنے ارد گرد کے ماحول کا مشاہدہ کریں اور وطن سے محبت کے سلسلے میں اپنی اپنی رائے کا اظہار دیں کہ کس طرح اپنے وطن کی خدمت کی جا سکتی ہے اس کے علاوہ ان چیزوں اور اعمال کی نشاندہی کریں جن سے وطن سے محبت کا اظہار کیا جا سکتا ہے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد پیش کی گئی معلومات کے متعلق مختلف سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب ششم:

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

حضرت داؤد علیہ السلام

امدادی مواد:

چارٹ اور فلیش کارڈز: قرآن مجید میں مذکور حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضرت داؤد علیہ السلام کے حالات زندگی سے مختصر آگاہی۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی کے نمایاں واقعات جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت داؤد علیہ السلام کے حالات وواقعات کو جان کر اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کی خوش الحانی کے وصف کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی عملی مظاہرہ کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان سے قریب ترلانے کے لیے اور سبق کی طرف آمادہ کرنے کی غرض سے اساتذہ کرام حضرت داؤد علیہ السلام کے واقعات، معجزات اور ان کی خوش الحانی کی صفت کو کمرا جماعت میں طلبہ کے سامنے کہانی یا قصہ کی صورت میں بیان کریں۔ کیونکہ فن تحریر سے قبل اقوام قصہ گوئی اور کہانیوں کے ذریعے اپنی اقدار اور روایات کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتی تھیں۔ کہانیوں سے نہ صرف تاریخ محفوظ ہوتی رہی بلکہ ایک نسل سے دوسری نسل میں روزمرہ زندگی کے مختلف تجربات منتقل ہوتے رہے اور انھی کی بدولت قوموں کی اقدار اور روایات زندہ رہیں۔ مذاہب عالم کے مطالعے سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ مختلف مذاہب اور تہذیبوں نے اپنی اخلاقی اقدار اور اصولوں کے بیان اور ترویج کے لیے کہانیوں کا راستہ اختیار کیا۔ لہذا استاد کے لیے ضروری ہے کہ ایسے ہی طریقہ کو استعمال کرے انشاءاللہ آسانی ہوگی۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد حضرت داؤد علیہ السلام کی شخصیت کے بارے میں طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ منعقد کروائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

امدادی مواد:

- گوگل میپ کی مدد سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے علاقہ کی نشان دہی۔

تصاویر: مصر اور فرعون

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی سے مختصر آگاہی۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے نمایاں واقعات جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات و واقعات اور معجزات سے آگاہی۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے راہ نمائی لینا اور فرعون کی نافرمانی اور عبرت ناک انجام کے بارے جاننا۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

حسبِ سابق اساتذہ کرام بچوں کو عنوان سے قریب تر لانے کے لیے اور سبق کی طرف آمادہ کرنے کی غرض سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعات، معجزات اور فرعون کے عبرت ناک انجام کو کمرا جماعت میں طلبہ کے سامنے کہانی کی صورت میں بیان کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شخصیت کے بارے میں طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ منعقد کروائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

امدادی مواد:

چارٹ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا نام، مدت خلافت، خدمات اور وفات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی حالات زندگی کے بارے اجمالی طور پر جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام اور لقب حاصل کرنے کے بارے جان سکیں۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بطور خلیفہ راشد خدمات کے بارے جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا آپ جانتے ہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کون تھے ؟ کیا آپ کو معلوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے کون سے خلیفہ تھے ؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمات کیا تھیں ؟ ایسے سوالات کے ذریعے اساتذہ کرام بچوں میں سبق کے لیے آدماگی پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اعلان سبق کریں کہ پیارے بچو! آج ہم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ اور دین اسلام کی خدمات کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے۔۔۔۔۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بطور خلیفہ راشد کوئی سی پانچ خدمات کی فہرست تیار کروائیں اور اس عمل کو طلبہ کے درمیان ذہنی مقابلہ کا رنگ دے دیا جائے۔

امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

امدادی مواد:

چارٹ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا نام، مدت خلافت، خدمات اور وفات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی حالات زندگی کے بارے اجمالی طور پر جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام اور لقب حاصل کرنے کے بارے جان سکیں۔
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی بطور خلیفہ راشد خدمات کے بارے جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا آپ جانتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کون تھے؟ کیا آپ کو معلوم عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے کون سے خلیفہ تھے؟ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمات کیا تھیں؟ حضرت عثمان غنی کا حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟ایسے سوالات کے ذریعے اساتذہ کرام بچوں میں سبق کے لیے آمادگی پیدا کر سکتے ہیں۔اس کے بعد اعلان سبق کریں کہ پیارے بچو! آج ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی حالات زندگی اور ان کی بطور خلیفہ راشد دین اسلام کی خدمات کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے۔۔۔۔۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی بطور خلیفہ راشد کوئی سی پانچ خدمات کی فہرست تیار کروائیں اور اس عمل کو طلبہ کے درمیان ذہنی مقابلہ کا رنگ دے دیا جائے۔

باب ہفتم:

اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

صفائی کی ضرورت واہمیت

امدادی مواد:

چارٹ: صفائی کی اہمیت کے حوالے سے ایک قرآنی آیت اور حدیث بمعہ ترجمہ

چارٹ: صفائی کے فوائد و ثمرات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- صفائی کی ضرورت واہمیت کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- قرآن وسنت کی روشنی میں صفائی کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں۔
- عملی زندگی میں صفائی کے فوائد و ثمرات سے آگاہ ہو سکیں اور اس کا اہتمام کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں مکمل راہ نمائی کرتا ہے۔صفائی ستھرائی کے معاملے میں بھی اسلام کی واضح ہدایات موجود ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم نہ صرف صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں بل کہ بہت سی مہلک بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

استاد صفائی کی اہمیت کے بارے میں طلبہ میں مناقشہ کروائے۔اس کے علاوہ مختلف جماعتوں کے درمیان مقابلہ صفائی منعقد کیا جائے اس سے مقاصد میں رسائی آسان ہو گی۔

اعادہ:

استاد پیش کی گئی معلومات کے متعلق مشقی سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

پانی کی اہمیت

امدادی مواد:

چارٹ: ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ کی تفسیر کے ذریعے پانی کی اہمیت

وڈیوز: پانی کی حفاظت کے متعلق

عمومی مقاصد(Common Objective)

- پانی کی ضرورت واہمیت کے متعلق مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- پانی کے ضیاع سے بچنے کے حوالے سے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے راہ نمائی حاصل کر سکیں۔
- پانی کے ضیاع کے نقصانات جان کی روزمرہ زندگی میں پانی کا درست استعمال کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ پانی کے استعمال کے حوالے سے بھی اسلام میں واضح ہدایات موجود ہیں۔ اساتذہ کرام پانی کے ضیاع سے بچنے کے حوالے سے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے راہ نمائی حاصل کر کے بچوں کو عصر حاضر میں پانی کے مسائل کے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہوئے پانی کے درست استعمال کی ترغیب دیں۔ طلبہ سے عصر حاضر میں پانی اور توانائی کے دیگر وسائل کو بچانے کے طریقوں کی ایک فہرست بنا کر کمرا جماعت میں اس کا تذکرہ کریں۔ استاد پانی بچاؤ مہم کے سلسلہ سے طلبہ میں مناقشہ بھی کروائے۔

اعادہ:

آخر میں پیش کی گئی معلومات کے متعلق مشقی سوالات کے ذریعے جائزہ لیا جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد
کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان
ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام
قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت
پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہِلال
رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال
جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk

ایکسل بُک کمپنی
ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔
لاہور آفس: 7- میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

EXCEL
BOOK COMPANY